چند باتیں تہذیب واخلاق کی

۱ اللہ تعالیٰ نظیف ہیں، نظافت کو پسند فرماتے ہیں۔

۲ اللہ تعالیٰ جمیل ہیں۔ جمال کو پسند فرماتے ہیں۔

۳ پاکی صفائی ایمان کا ایک بڑا حصہ ہے۔

۴ کپڑے پہننے سے پہلے دیکھ لیں کہ کہیں پھٹا اور سیون کھلا ہوا تو نہیں ہے۔ اپنے کپڑے اور بدن صاف ستھرے رکھیں۔

۵ پھٹے کپڑے پہننا عیب ہے لیکن پیوندار پہننا عیب نہیں۔

۶ اپنا سامان انکی مقررہ جگہ پر سلیقہ سے رکھیں۔ صندوق میں سے کپڑے باہر نہ رکھیں اور بستر بے ترتیب پڑا نہ ہو۔

۷ ہر چیز جہاں سے اٹھائے پھر اسی جگہ پر رکھیں۔ بیجا نہ رکھیں اس سے دوسرے کو تکلیف ہوتی ہے۔

۸ زیرِ جامہ (انڈر ویر) ایسی جگہ نہ سکھائے جہاں لوگوں کی نظریں پڑتی ہوں کہ اس سے دوسرے کو کراہت ہوتی ہے۔

۹ پاجامہ پر صرف بنائن پہن کر مت رہیں۔

۱۰ ٹوپی رومال وغیرہ گندے اور میلے نہ رکھیں۔

۱۱ ناک کی ریزش صاف کرتے رہیں۔ اندر نہ نگلیں کہ بہت گندی بات ہے۔

۱۲ ساتھیوں کے درمیان کھنکھار کے مت تھوکیں۔ بلکہ باہر جا کر کھنکھاریں اور وہیں تھوکیں۔

۱۳ بیت الخلاء میں بات نہ کریں اور نہ وہاں کی دیواروں پر گندگی لگائیں اور نہ دیواروں پر کچھ لکھیں کہ یہ بہت بری بات ہے۔

۱۴ راستہ میں ایسی چیز نہ ڈالیں جس سے کسی کو ایذاء ہو۔ مثلاً کانچ، کانٹا، پھلوں کے چھلکے۔

۱۵ اپنے رہنے کی جگہ پر اور صحن میں جہاں کہیں کاغذ نظر آئے تو اٹھا کر ڈبہ میں ڈال دیں۔ کاغذ آلۂ علم ہے۔ اس کے ادب سے علم میں برکت ہوگی۔

۱۶ مسجد میں باتیں نہ کیا کریں اس سے نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔

۱۷ گفتگو صاف اور زور سے کیا کریں کہ اس سے مخاطب کو الجھن نہیں ہوتی۔

۱۸ بڑوں کی مجلس میں بیٹھ کر آپس میں بات نہ کیا کریں۔ بلکہ انکی طرف توجہ دیں۔

۱۹ کسی کی چپل پر چپل مت چھوڑیں اور نہ پیر سے دوسروں کی چپل ہٹا کر اپنی چپل رکھیں۔ یہ سخت بدتمیزی کی بات ہے۔

۲۰ نابالغ اور بالغ طلباء باہم اختلاط نہ رکھیں اور نہ ہی ایک دوسرے کا سامان استعمال کریں۔ خصوصاً نابالغ بچوں کا سامان انکی اجازت سے بھی شرعاً قابل استعمال نہیں ہوتے۔

دو بہت سہل مگر اہم سنتیں

ہر بڑھیا کام میں داہنے کو مقدم رکھیں اور ہر گھٹیا کام میں بائیں کو

اوپر چڑھیں تو اللہ اکبر کہیں اور نیچے اتریں تب سبحان اللہ

ناشر مولانا محمد ایاز صاحب انعامی (گوا) خلیفہ ومجاز سراج الملت حضرت اقدس مولانا شاہ سید بلال حسین صاحب تھانوی دامت برکاتہم

www.islahedill.com